سابقہ پٹوار فارم ر ۶/۶

واجب العرض موضع سلطان کوٹ نمبر حدبست (2) تحصیل سبی ضلع سبی

نوٹ برا اوراق حسب ضرورت شامل کیئے جاسکتے ہیں۔

Soltam KOT

نمبر شمار	مضمون دفعہ
۱	شاملات ۔ دیہہ اس کی کاشت اور انتظام اور اس کی آمدنی کا تمتع ۔
۲	شاملات میں حقوق چرائی ۔
۳	پیداوار سائر کے استعمال کے حقوق ۔
	رواج متعلق ملبہ ۔
	رواج متعلق آبپاشی زمین ۔
	رواج متعلق چکیوں و تالابوں و نہروں یا پانی کے قدرتی نکاس کے ۔
	رواج برُو بر آمد
	سب قسم کے کاشتکاروں کے حقوق جن کا ذکر قانون میں صریح طور پر نہ کیا گیا ہو۔ مثلاً درختوں یا کھاد کے متعلق حقوق اور درخت لگانے کا حق اور ذمہ داریاں جو سوائے لگان کے ازروئے رواج اُن پر عائد ہوتی ہوں ۔
	مواجب ملازمان دیہی ازروئے رواج اور لوازم خدمت جو اُن کے ذمہ ہیں۔
	حقوق گورنمنٹ متعلق جائداد و نزول جنگلات زمین جو لا دعویٰ یا غیر مقبوضہ ہو یا جسکے قابض کو چھوڑ گئے ہوں یا بنجر ہوں ۔ پتھر کی کانیں ۔ کھنڈرات اشیاء جو بلحاظ قدامت کے دلچسپ ہوں ۔
	خودرو پیداواریں اور دیگر ضروری حقوق کے متعلق اس زمین کے جو حال میں شامل ہو۔
	ندیوں ۔ دریاؤں وغیرہ میں حقوق سرکار نسبت مچھلی و مچھلی کے شکار گاہوں کے ۔
	کوئی اور اہم رواج جو مالکان زمین کاشتکاروں یا دیگر ایسے اشخاص کے حقوق پر مؤثر ہو جن کا حال سے واسطہ ہو ۔ مگر ایسا رواج نہ ہو جو وراثت یا انتقال زمین کے متعلق ہو ۔

سال 2000 / 2001

160

Assistant Col... Grade I
Tehsil Sibi

تفصیل اندراجات واجب العرض	نمبر شمار دفعہ
دیہہ ہذا میں ایسا کوئی رقبہ شاملات دیہہ (مشترکہ اراضیات) نہیں ہے۔ جسکی آمدنی انتظام اور اسکی کاشت کا تمتع بیان کیا جاوے۔	1
دیہہ ہذا میں کوئی مشترکہ اراضیات نہیں ہیں۔ اور نہ ہی کوئی مخصوص رقبہ برائے چراگاہ موجود ہے۔ مالکان دیہہ ہذا غیر مزروعہ اراضیات میں مال چرائی کر سکتے ہیں۔ وڈہائے میں باجازت لٹھبند بزگران مال چرائی کر سکتے ہیں۔ البتہ مالکان غیر دیہہ کو مال چرائی کی ممانعت ہے۔ وہ بغیر رضامندی مالکان دیہہ مال چرائی نہیں کر سکتے۔	2
دیہہ ہذا میں کو سائر پیداوار نہیں ہے۔ جسکے حقوق استعمال کا ذکر کیا جاوے۔	3
دیہہ ہذا میں کوئی فنڈ بطور چلبہ نہیں ہے۔ اگر کوئی تاوان بابت قتل یا دیگر جرم فوجداری وغیرہ کے نسبت مشترکہ طور پر اہلیان پر سرکاری طور عائد ہو تو ایسا تاوان جرم شماری نرینہ پر ادا کیا جاتا ہے۔ مستورات مستثنیٰ ہیں۔ البتہ ہمسایہ گان نرینہ کو شمار کیا جاتا ہے۔ وہ بحیثیت باشندگان ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اگر کوئی تاوان متعلق زمین دیہہ ہذا مشترکہ طور پر عائد ہو تو اسکی ادائیگی جملہ مالکان و بزگران لٹھبند حسب حصص رسد کھیوٹ ادا کرتے ہیں۔ لیکن تاحال کوئی ایسا واقع پیش نہیں آیا۔	4
دیہہ ہذا میں دو محالات سلطان کوٹ رمبانشان ہیں۔ جنکی سیرابی ندی تلی کے سیلاب سے ہوتی ہے۔ یہ ندی گرکو پہاڑ سے نکلتی ہے۔ اس سے دیہہ ہذا کیلئے ذیل واہ نکالے ہوئے ہیں۔ (اول) بالدواہ ہے۔ ندی تلی سے سیلاب کیلئے نکالا گیا ہے۔ جسمیں نصف سیلاب سیلابی بالدواہ موضع تلی اور نصف مری واہ میں لیتے ہیں۔ مری واہ	5

سے سرکاری اراضیات جو نذیر احمد وغیرہ اور عبدالرزاق مری وغیرہ کو بزگران لمعٹبندی پر ملی ہوئی ہیں ۔ سیراب ہوتی ہیں ۔ اسمیں نصف حصہ نذیر احمد وغیرہ
اور نصف حصہ عبدالرزاق مری کا ہے ۔ دونوں کی نالیاں علیحدہ علیحدہ ہیں ۔ نذیر احمد وغیرہ مری بزگران لمعٹبندی کی اراضیات دیہہ ہذامیں ہیں ۔ عبدالرزاق مری
بزگر لمعٹبند کی اراضیات محال بالدواہ موضع تلی میں ہیں ۔ دیہہ ہذامیں اس واہ کا چہارم سیلاب آتا ہے ۔ جسکے کُل تین ٹھا سے ہیں ۔ /61/
1 رئیس حسین بخش حاجی 2 رئیس شیر محمد لقاری 3 رئیس سہراب حاجی ۔ کُل اننیس جوڑے نمم خود ہیں ۔ 1 لقمان جت 2 محمد حسن جنڈی 3 سہراب حاجی 4 نثر محمد حاجی
دس جوڑے ۔ نو جوڑے ۔ دس جوڑا ۔ ایک جوڑا ۔ ایک جوڑا ۔ ایک جوڑا ۔ ایک جوڑا
5 حسین حاجی کُل پانچ جوڑا بلد نمم ہیں ۔ جو جملہ چوبیس جوڑا ہیں ۔ باقی سیلاب عبدالرزاق کی تفصیل موضع تلی میں درج ہے ۔ یہہ رئیس بزگران وغیرہ مری
ایک جوڑا
کے تابع رفتی ہیں ۔ ناغہ وصول کرکے اس کی بجائے مزدوری پر جوڑا لگایا جاتا ہے ۔ اسکا انحصار سیلاب ندی تلی پر ہے ۔ اگر بارش باران ہوجائے تو کاشت
ہوجاتی ہے ۔ خشک سالوں میں جب گھاس کی تنگی ہوتی ہے ۔ تو بیل لاغر ہوتے ہیں ۔ اسوقت جوڑاداران پہلو تہی کرتے ہیں ۔ بزگران حلقہ
کی امداد کی پوری ضرورت پڑتی ہے ۔ جسکے لیئے مقامی آفیسران موقعہ پر آتے ہیں ۔ اور ہر سال چھاب اور گنڈھوں کا قبل از سیلاب حفاظت کرتے ہیں ۔
اور حفاظت گنڈہ کیلئے چوکیدار یا مزدور مقرر کیا جاتا ہے ۔ اگر کسی جوڑا کا مزدور حاضر نہ اوے تو غیر حاضر جوڑا سے یومیہ دوسو روپے (200) وصول کرکے اسکی جگہ مزدور لگایا جاتا ہے
6 دیہہ ہذامیں کوئی پن چکی بذریعہ نہر یا قدرتی وسائل آب نہیں ہیں ۔ جسکا ذکر کیا جاوے ۔
7 دیہہ ہذامیں بجانب شرقی ندی تلی گزرتی ہے جس سے بُردی برآمدی ہوتی رہتی ہے ۔ اگر کوئی رقبہ برآمد ہوجاوے تو اسکی حقدار مقامی مالکان یا
بزگران لمعٹبند ہوتے ہیں ۔ اور بُردی کی صورت میں مالکان و بزگران لمعٹبند خود اراضی کے نقصان کے متحمل ہوتے ہیں ۔

Assistant ... Tehsil Sibi

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ 912 - 9 - 89 - تعداد 1000 فارم)

نمبر شمار دفعہ	تفصیل اندراجات واجب العرض
8	دیہہ ہذا میں بزگران لمتبد۔ شرطیہ۔ تابعرضی۔ شکمی ہیں۔ بزگران تابعرضی اور شکمی کے حقوق نسبت درختان کوئی نہیں ہیں۔ بزگران تابعرضی و شکمی حسب رضامندی مالکان و بزگران لمتبد درخت لگا سکتے ہیں۔ یہ درختان مالکان و بزگران لمتبد کی ملکیت تصور کیجاتی ہیں۔ اور بزگران تابعرضی و شکمی کے کھاد کے حقدار بھی مالکان و بزگران لمتبد ہیں۔ بزگران لمتبد نے باجازت مالکان اراضیات کی لمتبدی کی ہوتی ہے۔ بیذات کی کاشت کے وہی مستحق ہیں۔ اسصورت مرجانے بزگر لمتبد جرسکی نرینہ اولاد قابض ہوتی ہے۔ اور حقوق لمتبدی کو بذریعہ بیع۔ رہن۔ تبادلہ اور ملکیہ منتقل کرنے کے مجاز ہیں۔ جب تک انکی لمتبدی برقرار رہے۔ بیدخل نہیں ہو سکتے۔ اگر کوئی بزگر لمتبد یا شرطیہ خود اراضیات چھوڑ جاوے تو وہ اصلی مالک یا مالکان کی ملکیت تصور ہو گی۔ بزگران لمتبد بعد وضع عشر سرکاری مالکان کو ۱/۶ حصہ پیداوار کا بطور حق مالکانہ ادا کرتے ہیں۔
	(دوئم) واہ سپوری ہے۔ ندی تلی سے سیلاب کیلئے نکالا گیا ہے۔ یہی واہ جم ملک محمد صدیق وغیرہ کی زمینات کی سیرابی کرتا ہے۔ اسکے جوڑوں میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ اسکا رئیس عطا محمد ماچھی ہے۔ جو ملک محمد صدیق کے تابعرضی ہیں۔
	(سوئم) واہ کھتر ہے۔ ندی تلی سے سیلاب کیلئے نکالا گیا ہے۔ اس سے اراضیات موضع تلی کی سیرابی ہوتی ہے۔ جکا ذکر موضع تلی میں کیا گیا ہے۔
	(چہارم) واہ صافی ہے۔ ندی تلی سے سیلاب کیلئے نکالا گیا ہے۔ اس سے اراضیات موضع تلی کی سیرابی ہوتی ہے۔ جکا ذکر موضع تلی میں کیا گیا ہے۔

پنجم) واہ حاجیبی المعروف واہ کلدن۔ جملہ فرقہ حاجیبی باگڑانی نے بالاگٹ مبلغ نو ہزار پانچ سو روپیہ بندوبست سابق سے پہلے کا تیار کیا ہوا ہے۔

اس کے جملہ ۱۶ سولہ جوڑے ہیں۔ چودہ جوڑے تخم زدہ اور ایک جوڑا امام مسجد اور ایک جوڑا دئین کا بلاتخم ہے۔ انکا رئیس سلطان محمد باگڑانی ہے۔

اس واہ کا پانی محال حیانخان محال سلطان کوٹ علیحدہ علیحدہ نالیوں میں جاتا ہے اور سلطان کوٹ محال کی نالی بعد میں دو حصہ کو چھ نالیوں میں تقسیم ہوتی ہے۔
۱ سرکاری سلطان کوٹ ۲ حیانخان ۳ سرکاری زمینداری ۴ حیانخان سلطان کوٹ ۵ سلطان کوٹ زمینداری ۶ حیانخان سلطان کوٹ اور محال حیانخان کی نالی بعد میں آٹھ حصوں میں تقسیم ہوتی ہے۔ ۱ ملک سلطان محمد وغیرہ ۲ محمد حیات وغیرہ اور بعد ازاں سات حصہ کی تقسیم ذیل ہے محمد حیات۔ فقیر محمد وغیرہ

واہ اول دوئم پنجم کا تعلق دیہہ ہذا سے ہے۔ اور سوئم چہارم کا تعلق موضع تلی سے ہے۔ انکا ذکر موضع تلی میں [illegible]

واہ کیلئے ندی تلی کے اندر بالترتیب واہ [illegible] واہ کھفر۔ واہ سنبوری۔ واہ صافی لکڑی کی چھاب لگاتے ہیں۔ اور حاجیبی واہ المعروف کلدن واہ کلدن مٹی کا گنڈا لگاتے ہیں۔ واہوں میں پانی مطابق سرورخ آتا ہے۔ اور واہوں سے آبپاشی کیلئے چھوٹی چھوٹی نالیاں تیار کی ہوئی ہیں جنکے ذریعہ آبپاشی کرتے ہیں۔ آبپاشی کا انحصار سرورخ پر ہے۔ جس مالک کی اراضی پہلے ہوتی ہے۔ وہ پہلے اور جسکی بعد میں اراضی ہوتی ہے۔ وہ بعد میں سیرابی کرتا ہے۔ ہر ایک واہ میں جسطرح موقعہ پر سرورخ کے حساب سے موجود ہیں۔ وہ ندی سے پانی لیتے ہیں۔ جس قدر پانی واہ میں آسکتا ہے۔ وہ لے جاتے ہیں۔

نوبکے بعد دیگرے جب متعلقہ واہ کی اراضیات سیراب ہو جاتی ہیں۔ تو چھاب اور گنڈا کو توڑ کر پانی چھوڑ دیتے ہیں۔ ہر سال سیلاب کے آنے پر یہی چھاب اور گنڈے ٹوٹ جاتے ہیں۔ اسلئے ہر سال واہوں کی مرمت کیجاتی ہے جس کیلئے رئیسان جملہ مالکان جوڑہ کو واہ وار جمع کر کے مرمت کراتے ہیں۔

(گورنمنٹ پرنٹنگ پریس بلوچستان کوئٹہ ۹۱۲ - ۹-۸۹ - تعداد ۱۰۰۰ فارم)

نمبر شمار دفعہ	تفصیل اندراجات واجب العرض
8 مذکورہ	یہی دستور ہے۔ کہ جب موسم برسات شروع ہوتا ہے۔ تو زمینداران کام شروع کرانے ہیں۔ اور اگر جوڑہ داران سستی کریں۔ تو تعمیل میں باقاعدہ رپورٹ کر کے پابند کرایا جاتا ہے۔ اگر کوئی ناغہ کرے تو دیہہ ہذا کا یہی دستور ہے کہ غیر حاضر جوڑہ سے یومیہ دوسو روپیہ وصول کرتے ہیں
9	دیہہ ہذا میں کوئی ملازمان دیہی نہیں ہیں۔ آلات کشاورزی کی مرمت باخرید نقدی طور پر سبھی شہر سے کرائی جاتی ہے۔
10	دیہہ ہذا میں سرکاری اراضیات ہیں۔ جن پر کاشتکاران قابض ہیں۔ زمین جو لادعوی یا غیر منزوعہ یا جس کے قابض چھوڑ کر چلے گئے ہوں نہیں ہیں۔ نہ ہی بنجر اراضیات اور پتھر کی کانیں ہیں۔ جسکا ذکر کیا جائے۔
11	دیہہ ہذا میں کوئی خودرو پیداواریں نہیں ہیں۔ جن کا ذکر کیا جائے۔
12	دیہہ ہذا میں ندی نالے گزرتی ہے۔ جس پر مچھلی یا مچھلی کی شکارگاہ کوئی نہیں ہے۔ جسکا ذکر کیا جائے۔
13	دیگر کوئی اہم رواج نہیں ہے۔ جسکا ذکر کیا جائے۔ البتہ دیہہ ہذا کے مالکان و بزگران متذکرہ نے سرکاری اراضیات میں مکانات تعمیر کیے ہوئے ہیں۔ اگر کوئی ہمسایہ آباد ہونا چاہے تو آباد ہو سکتا ہے۔ اور اگر ہمسایہ بدچلن ہو تو جملہ مالکان و بزگران متذکرہ بصلاح مشورہ یک بعد دیگرے ہمسایہ کو گلی سے نکال دیتے ہیں۔ بیدخلی کی صورت میں ہمسایہ نے اگر ملبہ قیمتاً خریدا ہو تو لیجا سکتا ہے۔ یا فروخت کر سکتا ہے۔ بصورت دیگر ملبہ لیجانے کا مجاز نہیں ہوتا اور ملبہ جو ہمسایہ چھوڑ جاوے اسی مالک یا بزگر کا حق ہوتا ہے۔ جس نے اس کو آباد کیا ہو۔